ہفت روزہ

دی انڈین

# مسلم ٹائمز

Rs.2/-

جلد ۲۷ ☆ شمارہ ۵۱ ☆ ۱۲/جون تا ۱۸/جون ۲۰۲۳ء بمطابق ۲۲/ذی القعدہ تا ۲۸/ذی القعدہ ۱۴۴۴ھ

بمبئی و اطراف کے مسلمانوں کی دینی و مذہبی سرگرمیوں کے ساتھ مختلف اسلامی معلومات سے بھرپور اہل سنت کی نمائندگی کرنے والا اپنی نوعیت کا واحد اخبار


### کلام اللہ جل جلالہ

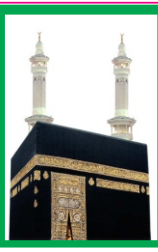

اور تمہاری بیبیاں جو چھوڑ جائیں اس میں سے تمہیں آدھا ہے اگر ان کی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہیں چوتھائی ہے جو وصیت وہ کر گئیں اور دَین نکال کر اور تمہارے ترکہ میں عورتوں کا چوتھائی ہے اگر تمہارے اولاد نہ ہو پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں جو وصیت تم کر جاؤ۔ (سورۂ نساء: آیت نمبر ۱۲)

### حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اکرم نور مجسم (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) کے ساتھ مکہ میں تھا اور تو ہم مکہ کے نواح میں نکلے تو کسی پہاڑ اور درخت کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر وہ السلام علیک یارسول اللہ کہتا'

(مراقاۃ شرح مشکوۃ، ج:۱۱، ص:۶۵، حدیث:۵۹۱۹)

# انجمن سیدزادگان خدام خواجہ کے ساتھ فلم اجمیر ۹۲ر کے تعلق سے رضا اکیڈمی کے بانی الحاج محمد سعید نوری صاحب کی ہائی لیول میٹنگیں جاری

## سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی شان وعظمت پر ہماری جانیں قربان ہیں: الحاج محمد سعید نوری کا اعلان

**اجمیر:** اجمیر ۹۲ر فلم کا جب سے پوسٹر جاری ہوا ہے ملکی سطح پر گہری تشویش کا اظہار دیکھنے کو مل رہا ہے شرپسند طبقہ اس کوشش میں لگا ہے کہ فلم اجمیر ۹۲ر کے ذریعے پر امن فضا کو ختم کر کے ہندو مسلم میں نفرت کی زہر گھول دی جائے یاد رہے کہ ۱۴ر جولائی کو سنیما گھروں میں متنازع فلم اجمیر ۹۲ر کو دکھایا جا رہا ہے جس میں ایک سانحہ کو سلطان الہند حضرت غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ وسلسلہ چشت کو جوڑنے کی مذموم کوشش کی گئی ہے جبکہ اس سے درگاہ شریف کا دور دور تک کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ فلم میں بار بار چشتی کہہ کر دنیا میں بسنے والے لوگوں چشتیوں کی توہین کی گئی ہے جبکہ کسی ایک فرد یا دو فرد کے غلط کاموں کی وجہ سے نہ تو پورے آستانہ کو نہ ہی سلسلہ کو جوڑا جانا چاہیے یاد رہے کہ متنازع فلم کو لیکر رضا اکیڈمی نے ملک گیر سطح پر مورچہ کھول دیا ہے علماء ودانشور وکلاء کی ٹیم نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اس سلسلے میں خود رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب اجمیر شریف میں علماء ووکلاء کی ٹیم کے ساتھ خیمہ زن ہیں جہاں وہ خدام خواجہ ودیگر تنظیموں کے ذمہ دران کے ساتھ ہائی لیول کی میٹنگیں کر رہے ہیں انجمن سیدزادگان خدام خواجہ سے میٹنگ کرتے ہوئے قائد محترم نوری صاحب نے کہا کہ اجمیر ۹۲ر فلم ایک سازش کا حصہ ہے جس کی حقیقت کچھ اور ہے مگر سازشی عناصر صرف ایک دو افراد کی وجہ سے پوری درگاہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کو بدنام کر رہے ہیں مزید معروف سلسلہ چشتیہ کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں جو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں ہے حضرت نوری صاحب نے مزید کہا کہ سلطان الہند حضرت غریب نواز کی شان وعظمت پر حملہ پوری صوفی ازم پر حملہ ہے لہٰذا نہ صرف چشتی سلسلہ کے افراد بلکہ تمام سلاسل کے مشائخین اس سلسلے میں رضا اکیڈمی کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہو کر نائب النبی عطائے رسول خواجہ صاحب کی حرمت پر پہرہ دینے کے لئے تیار ہیں لہٰذا ہمارا مرکزی حکومت سمیت سنسر بورڈ سے بطور احتجاج مطالبہ ہے کہ وہ کروڑوں عقیدت مندانے خواجہ جس میں ہندو مسلم سکھ عیسائی سبھی شامل ہیں ان کی والہانہ محبت کی قدر کرتے ہوئے فوری طور پر مذکورہ فلم سے درگاہ شریف اور سلسلہ چشتیہ کو نکال دے نائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ خواجہ خواجگان حضرت معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ ۸۰۰ر سو سال سے مرکز عقیدت ہے کبھی بھی احاطہ نور شریف میں کوئی ایسا واقعہ وقوع پذیر نہیں ہوا ہے جس کا ریکارڈ آج بھی سیدزادگان وغیرہ کے پاس موجود ہے یہاں سے سیکڑوں میل دور ہوئے واقعہ کو دانستہ طور پر درگاہ شریف سے جوڑنا سیدھے طور پر غریب نواز کی شان پر براہِ راست حملہ ہے جس کا ہم پرزور مذمت کرتے ہیں مزید وقت رہتے ہوئے مرکزی حکومت نے اس فلم سے روحانی پیشوا حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ وسلسلہ چشت کو نہیں نکالا تو سخت ردعمل دیکھنے کو مل سکتا ہے پیر طریقت حضرت مولانا شاہ ولی اللہ شریفی صاحب نے پرجوش انداز میں کہا کہ حضرت سلطان الہند رضی اللہ عنہ کا آستانہ پوری دنیا میں محبتوں کی علامت ہے بلکہ خود ملک کی تہذیب وثقافت میں تعلیمات صوفیاء کا اہم کردار رہا ہے جس کا اعتراف حال ہی میں کئی مواقع پر ملک کے وزیر اعظم نے کہا ہے تصوف کے ذریعے محبت کے ساتھ اظہار یک جہتی میں کلیدی کردار سلطان الہند قدس سرہ کا رہا ہے لہٰذا بکواس کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ تاریخ کے اوراق میں حضرت غریب نواز کی سیرت وسوانح پڑھ لیں تاکہ تعصب کا عینک ان کی آنکھوں سے اتر جائے حضرت مولانا امان اللہ رضا نے کہا کہ ملک میں سیکڑوں فلمیں ہر سال بنتی ہیں اس سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہے کہ تم کیا دکھاتے ہو لیکن جب فلموں کے ذریعے نفرت پیدا کرنے کے لئے ہمارے روحانی پیشواؤں کا سہارا لیا جائے گا تو ہم ہرگز خاموش نہیں بیٹھیں گے بلکہ وقت پڑنے پر ہم سڑکوں پر آ کر متنازع فلم کو روکنے کی جدوجہد کریں گے مبلغ تحریک درود وسلام حضرت مولانا محمد عباس رضوی نے کھل کر کہا کہ سلطان الہند کا آستانہ مینار ہندوستان ہے یہاں جتنے زائرین آتے ہیں برصغیر کے کسی آستانے پر اتنے عقیدت مند نہیں آتے ہیں زائرین کی تعداد دیکھ کر نفرتی ٹولہ میں بوکھلاہٹ ہے جب انہیں مدارس ولو جہاد کے پروپیکینڈے میں کامیابی نہیں ملی تو یہ بے شرم ٹولہ ہندوستان کی شان خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پاک پر حملہ اور ہو گیا جس کا واضح ثبوت اجمیر ۹۲ر فلم ہے جو ۲۰۲۳ء کی تیسری سب سے جھوٹی فلم ہے لہٰذا ملک کے امن پسند لوگوں کو آگے بڑھ کر اس متنازع فلم کا بائیکاٹ کرنا چاہیے میٹنگ میں سیدزادگان انجمن خدام خواجہ کے ذمہ دران کے ساتھ ساتھ مولانا رضی اللہ شریفی حافظ جنید رضا رشیدی وغیرہ موجود تھے

فقط: محمد عارف رضوی سکریٹری رضا اکیڈمی

## اسیر مفتئ اعظم الحاج محمد سعید نوری اپنے آٹھ رکنی وفد کے ہمراہ اجمیر شریف روانہ

**ممبئی:** -۵/جون رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ محافظ ناموس رسالت اسیر مفتئ اعظم الحاج محمد سعید نوری نائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء اپنے آٹھ رکنی وفد کے ہمراہ اجمیر شریف روانہ واضح رہے کہ اجمیر ۹۲ر نامی مووی ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو بگاڑنے کی کوشش میں ریلیز ہونے والی ہے جس میں واضح طور پر ہندالولی سرکار غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں مغل بادشاہوں کی آڑ میں گستاخی کرنے کی مذموم حرکت کی گئی ہے۔ جس کو لیکر مسلمانوں کے ساتھ ہر امن پسند شہری دکھی نظر آتا اس بابت جب رضا اکیڈمی کے سربراہ کو آگاہی ہوئی تو نوری صاحب نے اپنے مرکزی دفتر فوراً علمائے اہلسنت کی ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں علمائے کرام نے اس مووی کے تعلق سے خفگی ظاہر کی علمائے کرام نے الحاج محمد سعید نوری صاحب سے پرزور مطالبہ کیا کہ رضا اکیڈمی اس سلسلے میں کوئی لائحۂ عمل تیار کرے تاکہ مووی ریلیز نہ ہو اس پر حکومت ہند سے پابندی کی مانگ کرے ہمیں امید ہیکہ حکومت ہند ہمارے مطالبے پر ضرور اپنی توجہ مبذول کرے گی اگر حکومتی سطح پر ہماری مانگیں نہیں پوری ہوتیں تو ہم آپ کی قیادت میں پرزور احتجاج کریں گے اس طرح کی فلموں سے سماج میں کشیدگی پھیلنے کا اندیشہ ہے نوری صاحب نے اجمیر ۹۲ر مووی کے خلاف علمائے کرام کے غم و غصے کو ٹھنڈا کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس پر پابندی لگانے کی بات حکومت تک ضرور پہونچائیں گے۔ اسی تعلق سے نوری صاحب نے اجمیر شریف روانہ ہوئے وہاں پہونچ کر درگاہ شریف کے ذمے داران سے میٹنگ کرنے اور ان کی رائے لیکر آگے کی کارروائی بڑھائیں گے نوری صاحب کا کہنا ہے کہ اس طرح کی فلمیں سماج کے تانے بانے کو مضبوط کرنے کے بجائے کمزور کرتی ہیں لہٰذا ایسی فلموں پر فوری طور پر پابندی عائد کی جائے انہوں نے مزید کہا کہ سبھی مذاہب کے لوگ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ حضور خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کا آستانہ ہر کسی کے لئے کھلا ہوا ہے جہاں جا کر سبھی مذاہب کے لوگ سکون حاصل کرتے ہیں نوری صاحب نے یہ کہا کہ ہم کسی صورت اپنے بزرگوں کی توہین ہرگز برداشت نہیں کریں گے اگر اس مووی پر حکومت نے پابندی نہیں عائد کی تو ہم عدالت عظمیٰ کا دروازہ کھٹکھٹانے پر مجبور ہوں گے۔ وفد میں پیر ولی اللہ شریفی مولانا امان اللہ رضا مولانا محمد عباس رضوی قاری عبدالرحمن ضیائی قاری رضی اللہ شریفی حافظ جنید رشیدی وغیرہ

# اجمیر ۹۲ر مووی کے خلاف رضا اکیڈمی نے اجمیر ایس پی کو میمورنڈم دیا

## متنازع فلم میں درگاہ خواجہ وچشتی سلسلہ کو بدنام کرنا تمام زائرین کی دل آزاری کا سبب الحاج محمد سعید نوری

**اجمیر شریف:** ملک میں آج جس تیزی کے ساتھ نفرت کی ہوا چلائی جا رہی ہے پہلے ماب لیچنگ پھر لو جہاد کے نام پر شرپسندوں نے خونی کھیل کھیل کر وطن عزیز میں امن وامان کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی ہے اب شہنشاہ ہندوستان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کو نشانہ بناتے ہوئے ۳۱ر سالہ ایک حادثہ میں تمام چشتی حضرات کو مجرم قرار دینے کی کوشش کی جا رہی ہے جس سے نہ صرف چشتی سلسلہ کے پیروکار سخت غصے میں ہیں بلکہ تمام سلاسل سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں میں زبردست غم و غصہ پایا جا رہا ہے مذکورہ متنازع فلم جو مکمل طور پر جھوٹ کا پلندہ ہے اس مووی کے ذریعے آستانہ غریب نواز پر آنے والے زائرین کی عقیدت کو مجروح کر کے خواجہ صاحب کی چوکھٹ سے دور کرنا ہے یہ صرف ایک طرح سے سستی شہرت حاصل کرنے کا گندہ طریقہ ہے جبکہ حقیقت واضح ہے کہ دن بدن آستانہ عالیہ پر آنے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے اجمیر ۹۲ر فلم جو جولائی میں ریلیز ہونے والی ہے اس پر پابندی عائد کرنے کی کوششوں میں رضا اکیڈمی مصروف ہے اس سلسلے میں آج رضا اکیڈمی کا آٹھ رکنی وفد جس میں علماء وکلاء بھی شامل ہیں قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب کے ہمراہ اجمیر شریف پہنچا اور مسئلہ کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے سب سے پہلے اجمیر شہر کے ایس پی چونا رام جاٹ سے ملاقات کی وفد نے فلم کے پوسٹر اور اس کی کہانی کو بتاتے ہوئے کہا کہ جس انداز میں ۹۲ر کے ریپ حادثہ کو توڑ مروڑ کر صرف چشتی سلسلہ یا اس گھرانے کو پیش کیا ہے وہ سیدھے طور پر حضرت سلطان الہند کی ذات کو ٹارگٹ کرنا ہے تاکہ اکثریتی فرقہ مسلمانوں کے خلاف قتل وغارتگری پر آمادہ ہو اور کسی نہ کسی طرح سے آستانہ غریب نواز کو بدنام کیا جائے وفد کی قیادت کرتے ہوئے قائد محترم الحاج محمد سعید نوری صاحب بانی رضا اکیڈمی نے ایس پی اجمیر چونا رام کو بتایا کہ آستانہ غریب نواز سے تمام مذاہب کا تعلق ہے صوفیاء کرام کی خانقاہوں میں دھرم ذات پات کی تقسیم نہیں ہوتی ہے جو بھی عقیدت مند صوفیاء کرام کی بارگاہوں میں آتا ہے ان کی پاکیزہ تعلیمات سے متاثر ہو کر رہ جاتا ہے لہٰذا اجمیر ۹۲ر مووی کو درگاہ شریف سے جوڑ کر دکھانا تمام صوفی ازم کی توہین ہے بالخصوص خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں بڑی گستاخی ہے جسے نہ صرف مسلمان بلکہ تمام مذاہب کے امن پسند لوگ بھی برداشت نہیں کر سکتے اس لئے فوری طور پر اس فلم سے درگاہ اجمیر شریف اور سلسلہ چشتیہ کو نکالا جائے ورنہ احتجاج در احتجاج ہوگا ہم نے ماضی میں بھی اس طرح کے معاملات دیکھے ہیں کئی متنازع فلموں پر پابندی لگی ہے حالیہ دو چار سالوں میں خود راجستھان کے راجوڑوں نے فلم پدماوتی کے خلاف احتجاج کیا تھا جس سے فلم کا نام بدلنا پڑا تھا لہٰذا تمام زائرین خواجہ کا پرزور مطالبہ ہے کہ اجمیر ۹۲ر فلم سے درگاہ شریف اور تمام سلسلہ چشت کے لوگوں کو جوڑا نہ جائے بلکہ جو بھی مجرم ہے مجرم کو مجرم کی حیثیت سے سزا دی جائے قائد ملت حضرت نوری صاحب کی گفتگو سننے کے بعد ایس پی اجمیر چونا رام جاٹ نے میمورنڈم میں درج کئی نکتے پر اتفاق کیا اور کہا کہ ہم اس میمورنڈم کو آگے بڑھاتے ہیں اور خود بھی گہری نظر رکھتے ہوئے کاروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی مزید پیر طریقت حضرت شاہ ولی اللہ شریفی صاحب و حضرت مولانا امان اللہ رضا وحضرت مولانا محمد عباس رضوی نے مشترکہ طور پر فلم کے نکات پر بحث کرتے ہوئے ایس پی کی توجہ مبذول کرائی اور کہا کہ اس طرح کی فلمیں ہندوستان کی تہذیب وثقافت پر حملہ ہے دو فرقوں کے درمیان نفرت کو بڑھاوا دینا ہے لہذا اس مووی سے درگاہ شریف کا نام ہٹایا جائے مزید جو بھی مجرم قرار دیئے ہیں یا ضمانت پر رہا ہوئے ہیں وہ عدالتی احکام پر ہوئے ہیں پھر ان کو اجمیر شریف درگاہ سے جوڑنا کیونکر سہی ہو سکتا ہے وفد میں مولانا رضی اللہ شریفی حافظ جنید رضا رشیدی قاری عبدالرحمٰن ضیائی وغیرہ موجود تھے

**از: فقط: محمد عارف رضوی**

## علمائے کرام وائمہ مساجد قومی قیادت کا فریضہ انجام دیں: حضور معین المشائخ

تارک السلطنت غوث العالم حضور سیدنا مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمہ کے زیر سایۂ کرم ۳۱ر مئی ۲۰۲۳ء کو بعد نمازِ مغرب، معین المشائخ، شہزادۂ شہید راہِ مدینہ حضرت علامہ مولانا سید معین الدین اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ النورانی کے زیر سرپرستی خانقاہِ اشرفیہ حسینیہ درگاہ کچھوچھہ شریف میں ضلع امبیڈکر نگر کے مدارس ومساجد کے علما وائمۂ کرام کی ایک خصوصی محفل کا انعقاد ہوا جس کا آغاز قاری راشد حسین ممبئی نے تلاوت کلام اللہ اور قصیدۂ بردہ سے کیا، پھر بارگاہ رسالت میں نذرانۂ نعت اور بارگاہِ مخدوم اشرف میں خراج منقبت پیش کیا گیا۔

محفل کے اغراض ومقاصد مولانا محمد رضوان قادری استاذ مدرسہ نثار العلوم شہزادپور نے بیان کئے کہ حضرت معین المشائخ نے اس خصوصی نشست کا اہتمام اس لئے کروایا کہ ملّی وقومی مسائل پر قوم کو بیدار کیا جائے بالخصوص تحفظ اوقاف میں غفلت ولا پرواہی سے متنبہ کیا جائے۔

پھر حضرت معین المشائخ نے علمائے کرام وائمۂ مساجد سے دردمندانہ خطاب فرمایا، جس میں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہماری قوم کی لاپروائیوں اور غفلتوں کی وجہ سے ان گنت مسائل و چیلنجز درپیش ہیں۔ خاص طور سے مدارس ومساجد، خانقاہوں، درگاہوں اور عیدگاہوں کے سلسلہ میں آئے دن ہمارے سامنے معاملات آتے رہتے ہیں۔ آپ حضرات قوم کے قائد ورہنما ہیں قوم کی تحفظ اوقاف کی طرف متوجہ کرنا اور لوگوں میں بیداری لانا آپ حضرات کا قائدانہ فریضہ ہے۔ جو مسجدیں اور خانقاہیں وغیرہ وقت بورڈ میں درج نہ ہوں انہیں درج کروائیں اور جن کے کاغذات میں خامیاں ہوں انہیں درست کروائیں۔ نیز مسجدوں اور مدرسوں کا نظم ونسق بہتر اور صاف ستھرا ہونا چاہئے اور ہمیں ذاتی مفاد سے آگے بڑھ کر قومی وملّی مفاد پر کام کرنا چاہئے یہ تحریک اوقاف آج یہاں بارگاہِ مخدوم پاک سے شروع ہو رہی ہے اور ہم ان شاء اللہ اسے ملک گیر پیمانہ پر چلائیں گے۔

مجلس کے اختتام پر حضرت معین ملت نے علما وائمہ کے ہمراہ مزار مخدوم اشرف پر حاضری دی اور گل پوشی کے بعد تمام حاضرین وزائرین اور پوری امت مسلمہ کی فلاح وکامرانی اور ملک کے امن وامان کے لئے دعائیں کیں۔

اس موقع پر مولانا محمد یعقوب، مولانا محمد یوسف، مولانا محمد شمس الدین نظامی، مولانا محرم علی علیمی، مفتی نثار احمد مصباحی، مولانا محمد ارشد منظری، قاری زید احمد، مفتی الیاس مصباحی، قاری اشرف ضیائی، صوفی قطمیر صاحبان کے علاوہ امبیڈکر نگر کے درجنوں مدارس ومساجد کے علما وائمہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

ہفت روزہ
دی انڈین
مسلم ٹائمز
بمبئی

# اداریہ

## اللہ جل جلالہ سے مانگو تو صحت مانگو!

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک بار اللہ تعالیٰ سے پوچھا ''یا باری تعالیٰ انسان تیری نعمتوں میں سے کوئی ایک نعمت مانگے تو کیا مانگے؟'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا ''صحت''۔

میں نے یہ واقعہ پڑھا تو میں گنگ ہو کر رہ گیا' صحت اللہ تعالیٰ کا حقیقتاً بہت بڑا تحفہ ہے اور قدرت نے جتنی محبت اور منصوبہ بندی انسان کو صحت مند رکھنے کے لئے کی اتنی شاید پوری کائنات بنانے کے لئے نہیں کی۔' ہمارے جسم کے اندر ایسے ایسے نظام موجود ہیں کہ ہم جب ان پر غور کرتے ہیں تو عقل حیران رہ جاتی ہے' ہم میں سے ہر شخص ساڑھے چار ہزار بیماریاں ساتھ لے کر پیدا ہوتا ہے۔ یہ بیماریاں ہر وقت سرگرم عمل رہتی ہیں' مگر ہماری قوت مدافعت' ہمارے جسم کے نظام ان کی ہلاکت آفرینیوں کو کنٹرول کرتے رہتے ہیں' مثلاً ہمارا منہ روزانہ ایسے جراثیم پیدا کرتا ہے جو ہمارے دل کو کمزور کر دیتے ہیں مگر ہم جب تیز چلتے ہیں' جاگنگ کرتے ہیں یا واک کرتے ہیں تو ہمارا منہ کھل جاتا ہے' ہم تیز تیز سانس لیتے ہیں' یہ تیز تیز سانسیں ان جراثیم کو مار دیتی ہیں اور یوں ہمارا دل ان جراثیموں سے بچ جاتا ہے

مثلاً دنیا کا پہلا بائی پاس مئی ۱۹۶۰ء میں ہوا مگر قدرت نے اس بائی پاس میں استعمال ہونے والی نالی لاکھوں' کروڑوں سال قبل ہماری پنڈلی میں رکھ دی' یہ نالی نہ ہوتی تو شاید دل کا بائی پاس ممکن نہ ہوتا' مثلاً گردوں کی ٹرانسپلانٹیشن ۱۷/جون ۱۹۵۰ء میں شروع ہوئی مگر قدرت نے کروڑوں سال قبل ہمارے دو گردوں کے درمیان ایسی جگہ رکھ دی جہاں تیسرا گردہ فٹ ہو جاتا ہے' ہماری پسلیوں میں چند انتہائی چھوٹی چھوٹی ہڈیاں ہیں۔ یہ ہڈیاں ہمیشہ فالتو سمجھی جاتی تھیں مگر آج پتہ چلا دنیا میں چند ایسے بچے پیدا ہوتے ہیں جن کے نرخرے جڑے ہوتے ہیں' یہ بچے اس عارضے کی وجہ سے اپنی گردن سیدھی کر سکتے ہیں' نگل سکتے ہیں اور نہ ہی عام بچوں کی طرح بول سکتے ہیں۔' سرجنوں نے جب ان بچوں کے نرخروں اور پسلی کی فالتو ہڈیوں کا تجزیہ کیا تو معلوم ہوا پسلی کی یہ فالتو ہڈیاں اور نرخرے کی ہڈی ایک جیسی ہیں چنانچہ سرجنوں نے پسلی کی چھوٹی ہڈیاں کاٹ کر حلق میں فٹ کر دیں اور یوں یہ معذور بچے نارمل زندگی گزارنے لگے۔

مثلاً ہمارا جگر جسم کا واحد عضو ہے جو کٹنے کے بعد دوبارہ پیدا ہو جاتا ہے۔' ہماری انگلی کٹ جائے' بازو الگ ہو جائے یا جسم کا کوئی دوسرا حصہ کٹ جائے تو یہ دوبارہ نہیں اگتا جب کہ جگر واحد عضو ہے جو کٹنے کے بعد دوبارہ اگ جاتا ہے سائنس دان حیران تھے قدرت نے جگر میں یہ اہلیت کیوں رکھی؟ آج پتہ چلا جگر عضو رئیس ہے' اس کے بغیر زندگی ممکن نہیں اور اس کی اس اہلیت کی وجہ سے یہ ٹرانسپلانٹ ہو سکتا ہے' آپ دوسروں کو جگر ڈونیٹ کر سکتے ہیں' یہ قدرت کے چند ایسے معجزے ہیں جو انسان کی عقل کو حیران کر دیتے ہیں جب کہ ہمارے بدن میں ایسے ہزاروں معجزے چھپے پڑے ہیں اور یہ معجزے ہمیں صحت مند رکھتے ہیں۔

ہم روزانہ سوتے ہیں' ہماری نیند موت کا ٹریلر ہوتی ہے' انسان کی اونگھ' نیند' گہری نیند' بے ہوشی اور موت پانچوں ایک ہی سلسلے کے مختلف مراحل ہیں' ہم جب گہری نیند میں جاتے ہیں تو ہم اور موت کے درمیان صرف بے ہوشی کا ایک مرحلہ رہ جاتا ہے' ہم روز صبح موت کی دہلیز سے واپس آتے ہیں مگر ہمیں احساس تک نہیں ہوتا' صحت دنیا کی ان چند نعمتوں میں شمار ہوتی ہے یہ جب تک قائم رہتی ہے ہمیں اس کی قدر نہیں ہوتی مگر جوں ہی یہ ہمارا ساتھ چھوڑتی ہے' ہمیں فوراً احساس ہوتا ہے یہ ہماری دیگر تمام نعمتوں سے کہیں زیادہ قیمتی تھی' ہم اگر کسی دن میز پر بیٹھ جائیں اور سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کی انگلیوں تک صحت کا تخمینہ لگائیں تو ہمیں معلوم ہوگا ہم میں سے ہر شخص ارب پتی ہے' ہماری پلکوں میں چند مسلز ہوتے ہیں۔ یہ مسلز ہماری پلکوں کو اٹھاتے اور گراتے ہیں' اگر یہ مسلز جواب دے جائیں تو انسان پلکیں نہیں کھول سکتا' دنیا میں اس مرض کا کوئی علاج نہیں' دنیا کے ۵۰/امیر ترین لوگ اس وقت اس مرض میں مبتلا ہیں اور یہ صرف اپنی پلک اٹھانے کے لئے دنیا بھر کے سرجنوں اور ڈاکٹروں کو کروڑوں ڈالر دینے کے لئے تیار ہیں' ہمارے کانوں میں کبوتر کے آنسو کے برابر مائع ہوتا ہے' یہ پارے کی قسم کا ایک لیکوڈ ہے' ہم اس مائع کی وجہ سے سیدھا چلتے ہیں' یہ اگر ضائع ہو جائے تو ہم سمت کا تعین نہیں کر پاتے' ہم چلتے ہوئے چیزوں سے الجھنا اور ٹکرانا شروع کر دیتے ہیں' دنیا کے سیکڑوں' ہزاروں امراء آنسو کے برابر اس قطرے کے لئے کروڑوں ڈالر دینے کے لئے تیار ہیں' لوگ صحت مند گردے کے لئے تیس چالیس لاکھ روپے دینے کے لئے تیار ہیں' آنکھوں کا قرنیا لاکھوں روپے میں بکتا ہے' دل کی قیمت لاکھوں کروڑوں میں چلی جاتی ہے' آپ کی ایڑی میں درد ہو تو آپ اس درد سے چھٹکارے کے لئے لاکھوں روپے دینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں' دنیا کے لاکھوں امیر لوگ کمر درد کا شکار ہیں۔ گردن کے مہروں کی خرابی انسان کی زندگی کو اجیرن کر دیتی ہے' انگلیوں کے جوڑوں میں نمک جمع ہو جائے تو انسان موت کی دعائیں مانگنے لگتا ہے' قبض اور بواسیر نے لاکھوں کروڑوں لوگوں کی مت ماردی ہے' دانت اور داڑھ کا درد راتوں کو بے چین بنا دیتا ہے آدھے سر کا درد ہزاروں لوگوں کو پاگل بنا رہا ہے شوگر کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کی ادویات بنانے والی کمپنیاں ہر سال اربوں ڈالر کماتی ہیں اور آپ اگر خدانخواستہ کسی جلدی مرض کا شکار ہو گئے ہیں تو آپ جیب میں لاکھوں روپے ڈال کر پھریں گے مگر آپ کو شفاء نہیں ملے گی۔ منہ کی بدبو بظاہر معمولی مسئلہ ہے مگر لاکھوں لوگ ہر سال اس پر اربوں روپے خرچ کرتے ہیں۔

بقیہ صفحہ ۴ پر

# بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے

از: محمد سفیان انصاری

ایمان و تصحیح عقائد کے مطابق مذہبِ اہل سنت و جماعت کے بعد نماز تمام تر فرائض میں نہایت اہم و اعظم ہے۔ قرآن مجید و احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی اہمیت سے مالا مال ہیں، جا بجا اس کی تاکید آئی ہے اور اس کے تارکین پر وعید فرمائی ہے۔

نماز اسلام کے پانچ ستونوں میں سے ایک اہم ستون ہے، نماز بدنی عبادتوں میں سب سے افضل عبادت ہے، مسلم اور کافر کے درمیان فرق پیدا کرنے والی چیز نماز ہے، اسلام کا شعار نماز ہے، یہ شیطان کے چہرے کو سیاہ کرتی ہے، مومن کیلئے باعث فخر ہے، نماز کے وقت اللہ تعالی نمازی ہی کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اللہ تعالی انسان کو سجدہ کرتے وقت ہی سب سے زیادہ پسند کرتا ہے، جب انسان نماز کیلئے تیار ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور نماز کی جانب جتنے قدم بڑھاتا ہے اس کے اتنے گناہ معاف کردے جاتے ہیں اور اتنا ہی ثواب اس کے حق میں لکھ دیا جاتا ہے۔ جنگ میں ہو کوئی چاہے دشمن کی تلوار کے سائے میں یا پھر دشمن کے ڈر سے اپنی جان بچا کر بھاگ رہا ہوں اس وقت بھی نماز کو قضا کی صورت میں ادا کرنا لازم اور فرض ہے، یہ اسلام کا فرمان ہے اور نماز بے شک دارین کی سعادتوں کا ضامن ہے۔

اللہ عزوجل قرآن مقدس میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمہ: کہ یہ کتاب پرہیزگاروں کو ہدایت ہے، جو غیب پر ایمان لائے اور نماز قائم رکھتے اور ہم نے جو دیا اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ (پ:۱، سورۃ البقرۃ: آیت ۳)

اور فرماتا ہے: ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ نماز پڑھو۔ یعنی مسلمانوں کے ساتھ کہ رکوع ہماری شریعت میں ہے یا تو پھر با جماعت ے نماز ادا کرو۔ (پ:۱، البقرۃ: آیت ۴۳)

اور فرماتا ہے: ترجمہ: تمام نمازوں خصوصاً بیچ والی نماز (عصر) کی محافظت رکھو اور اللہ کے حضور ادب سے کھڑے رہو (پ:۱، سورۃ البقرۃ: آیت ۲۳۸) اور فرماتا ہے: ترجمہ: نماز شان ہے مگر خشوع کرنے والوں پر (پ:۱، البقرۃ:۴۵)۔

نماز کا مطلقاً ترک تو سخت ہولناک چیز ہے اسے قضا کر کے پڑھنے والوں کے لے فرماتا ہے: ترجمہ: خرابی ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں، وقت گزار کر پڑھنے اٹھتے ہیں (پ:۳۰، سورۃ الماعون، آیت:۴، ۵)۔

نماز کی اہمیت اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ اللہ رب العزت نے سب احکام اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمین پر بھیجے، جب نماز فرض کرنی منظور ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے عرش عظیم پر بلا کر اسے فرض کیا اور شب اسرا (یعنی معراج کی رات) میں یہ تحفہ دیا۔

اسی طرح اور فرماتا ہے ترجمہ: کہ بے شک نماز مومنوں پر اپنے مقررہ وقت میں ادا کرنا فرض ہے (پ:۴، سورۃ النساء آیت:۱۰۳)

اور فرماتا ہے ترجمہ: کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ دو (پ:۱، سورۃ البقرۃ: آیت ۴۳)۔

اور فرماتا ہے ترجمہ: اپنے رب کی اس وقت تک عبادت کر جب تک کہ تیری موت نہ آجائے (پ:۱۴، سورۃ الحجر: آیت ۹۹)۔

اس طریقے سے اللہ تبارک وتعالی نے پورے قرآن میں مختلف مقامات پر مختلف طریقوں سے ۱۸۶/مرتبہ اپنے بندوں کو نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے کیونکہ نماز تمام برائیوں سے روکتی ہے جیسا کہ قرآن مقدس میں ذکر ہے ترجمہ: کہ بے شک نماز تمام برائیوں اور برے کاموں سے روکتی ہے (پ:۲۰، سورۃ العنکبوت: آیت ۴۵)۔ اللہ تعالی اپنے بندوں کو نماز پر پابندی کرنے کی تلقین اس لئے کر رہا ہے تاکہ اس کے بندے ضلالت و گمراہی کے دلدل میں نہ پھنسیں اور حق کی راہ پر گامزن رہیں، تمام تر اختلافات اور مصیبت سے بچے رہیں۔

اگر آپ قرآن مقدس کی تلاوت کریں گے تو بے شمار آیات آپ کو ایسی ملیں گی جو نماز کی فرضیت پر دلالت کرتی ہیں اور آپ جان لوگے کہ بے شک نماز ہر حال میں فرض ہے اور اس سے بچنے کا کوئی چارہ کار نہیں۔

یقیناً نماز ہر حال میں فرض ہے صاحب! کیونکہ نماز ہی ایک ایسی عبادت ہے جو دنیا میں تو ساتھ دیتی ہی ہے مر جانے کے بعد قبر میں بھی ساتھ دیتی ہے اور کل بروز قیامت آپ کی نماز آپ کے ساتھ ہوگی اور آپ کی شفاعت کرے گی اور کہے گی یا اللہ یہ تیرا بندہ ہے جو دنیا میں نماز صحیح وقت پر صحیح طریقے سے ادا کیا کرتا تھا اور میری بہت قدر کیا کرتا تھا۔

### رسول اکرم سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کی روشنی میں نماز کی فضیلت اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہیں:

آقائے دو جہاں فخر کائنات احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: کہ جس طرح میں نے نماز ادا کی اسی طرح تم بھی ادا کرو۔ دوسری جگہ ارشاد فرماتے ہیں: ''جس نے نماز ادا کی اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے نماز کو چھوڑا اس نے دین کو چھوڑا'' (منیۃ المصلی، ص:۱۳)

بلاشبہ نماز مسلمانوں کی ذمہ داری ہونے کے ساتھ ساتھ عام طور پر اسلام کی سب سے اہم عبادت ہے مگر نئی نسل نماز کے معاملے میں بہت کوتاہی برت رہی ہیں اور نماز سے کوسوں دور نظر آرہی ہے۔ تیسری جگہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ''کہ ہمارے اور ان کے درمیان کا فرق نماز ہے جس نے اس کو چھوڑا وہ کافر ہو گیا'' (مشکاۃ المصابیح، ص۵۶)۔

اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کو نماز کی طرف رغبت دلاتے ہوئے چوتھی جگہ ارشاد فرماتے ہیں: ترجمہ: کہ پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے جو ان کے درمیان میں کیے جائیں اگر کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

پانچویں جگہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت کے نزدیک سب سے زیادہ جو عمل محبوب ہے وہ نماز ہے۔ (مشکاۃ المصابیح ص۵۸)۔

چھٹی جگہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کسی بھی شخص نے دو رکعت نماز پڑھی اور اس میں کچھ بھی نہیں بھولا تو اللہ تعالی اس بندے کے پچھلے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، ۵۸)۔

ساتویں جگہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ کونسا عمل پسندیدہ ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمام تر عبادتوں میں سب سے افضل عمل اللہ کے نزدیک نماز ہے۔'' (مشکاۃ المصابیح، ص:۶۰)۔

آپ غور کریں کہ اللہ رب العزت نے نماز کو کیوں کر اتنی اہمیت کا حامل بنایا ہے اور کیوں سعادت کی ساری کنجیاں اسی نماز میں پوشیدہ ہیں۔ حبیب کائنات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ: ''بندے کے کفر اور ایمان کے درمیان جو چیز حائل ہے وہ نماز ہے اگر کسی نے اسے چھوڑا تو دین سے خارج ہو گیا''۔ اور ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ جس نے نماز کا اعتبار نہیں کیا تو نماز اس کے لئے نور، روشنی اور نجات نہیں بنے گی بلکہ وہ قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا (امام احمد بن حنبل)۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہماری طرح نماز پڑھے، ہمارے قبلے کو مانے اور ہمارے ذبیحہ کو کھائے وہ ہماری ہی طرح ہے اور ہمارے حقوق اس کے لیے بھی ہے۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ''ہر چیز کی بنیاد اسلام ہے اسلام کی بنیاد نماز ہے''۔

محجن بن ادرعی الاسلامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے چلے گئے واپس آئے تو محجن کو ادھر ہی بیٹھا پایا۔ یہ دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا اچھا تم نے نماز کیوں نہیں پڑھا؟ کیا تم مسلمان نہیں ہو؟ یہ سن کر محجن نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے گھر سے ہی پڑھ لیا ہے۔ یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم مسجد میں آئے ہو تو لوگوں کے ساتھ ہی نماز پڑھو اگرچہ تم نے گھر سے نماز پڑھ لیا (احمد بن حنبل، نسائی)۔

نماز ہی سے آپ کی دنیا سنورے گی، قبر کی اندھیری رات میں نماز ہی کام آئے گی اور روز محشر نماز ہی آپ کی شفاعت کرے گی اور آپ کے حق میں گواہی دے گی کہ اے اللہ اس شخص کو معاف کردے یہ مجھے پابندی کے ساتھ پڑھا کرتا تھا۔ مگر مجھے بہت افسوس ہو رہا ہے کہ آج ہم اس دور جدید میں نماز کو بھلا بیٹھے ہیں، نماز پڑھنے میں کوتاہی برت رہے ہیں اور چھوڑنے کے عادی اس طرح بن چکے ہیں گویا نماز فرض ہی نہیں معاذ اللہ! اللہ ہمیں ہدایت دے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی دنیاوی اور اخروی زندگی کامیابی کے ساتھ ہم کنار ہو اور آپ یہاں بھی سعادت مندوں کی فہرست میں شمار ہو اور وہاں بھی سعادت مندوں کی فہرست میں آپ کا شمار ہو تو آپ نماز کو اپنی زندگی کا جزو لاینفک بنا لو یقیناً نماز ہر مشکل حالات میں آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی اور کامیابی قدموں کے نیچے ہوگی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: ''الصلاۃ مفتاح الجنۃ'' کہ بے شک نماز جنت کی کنجی ہے۔ بس آپ اس حدیث سے ہی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو شخص بھی اس فانی دنیا میں نماز کی پابندی کرے گا اور صحیح طریقے سے نماز پڑھے گا تو بے شک نماز اس کے حق میں جنت کی کنجی ہے اور دو جہاں میں وہ شخص کامیاب ہو جائے گا اور کبھی بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوگا۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں نماز کے ساتھ مساجد کی بھی تعظیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز کو پابندی کے ساتھ اس کے مقررہ وقت پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دارین کی سعادتوں سے ہمیں مالا مال کرے آمین بجاہ سید المرسلین۔

ہفت روزہ
دی انڈین مسلم ٹائمز بمبئی
جلد نمبر 27 شمارہ نمبر 51
پرنٹر پبلیشر ایڈیٹر عبدالکریم
بھارت لیتھو پریس فارس روڈ ممبئی ۸ سے چھپوا کر ۵۲/ ڈونٹاڈ اسٹریٹ ممبئی 9 سے شائع کیا۔
سالانہ ممبرشپ
۲۰۰/ روپئے
مالک: عبدالغفار رضوی
ٹیلی فون: 022-23454585

## مسلم ٹائمز کے خریدار بنیئے

ہفت روزہ مسلم ٹائمز جو مسلسل کئی سال سے کامیابی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے اور قارئین سے داد و تحسین وصول کررہا ہے۔ جس میں مذہبی، ملّی، ملکی خبریں و مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ مسلم ٹائمز اخبار کے ممبر بنئے اور اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے۔ آج ہی مسلم ٹائمز کے دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

سالانہ فیس 200 روپے

پتہ: دی انڈین مسلم ٹائمز، ۵۲، ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک ممبئی۔۹، فون: 022-23454585

گھر بیٹھے
ہفتہ روزہ مسلم ٹائمز
منگوایئے صرف اور صرف
سالانہ فیس
200
روپے
آپ کا محبوب اخبار آپ کے ہاتھ میں

# سہلاؤ شریف سے سید غلام محمد شاہ بخاری سمیت عازمین حرمین طیبین کا قافلہ حج بیت اللہ کیلئے ہوا روانہ

**سہلاؤ شریف/باڑمیر:** حج اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک اہم ترین رکن ہے جو زندگی میں ایک بار ہر اس عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے جو کہ بیت اللہ تک رسائی کی استطاعت رکھتا ہو حج کی فرضیت کے بعد خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جم غفیر کے ساتھ مدینہ طیبہ سے سفر کر کے اس اہم فریضے کو ادا فرمایا، اس مہتم بالشان عبادت کی ادائیگی پر شرع میں بے شمار اجر و ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے، اور بغیر کسی عذر کے اسے ترک کرنے پر سخت وعید سنائی گئی ہے۔

قابلِ مبارک باد اور خوش نصیب ہیں وہ حضرات جنہیں اللہ عز وجل نے اپنے پاک گھر کی زیارت کا شرف بخشا اور ابر رحمت کی برستی ہوئی رِم جھم بارشوں سے سیاہ کاریوں کی جمی ہوئی پرت در پرت اور تہ بہ تہ کائیوں کو دھل کر کسی نو مولود کی طرح اپنے مقدس گھر سے واپس لوٹنے کا موقع عنایت فرمایا۔

ہر سال کی طرح امسال بھی علاقۂ تھار سے حج بیت اللہ کی سعادت سے مشرف ہونے کے لیے کئی قافلے قطب تھار حضرت پیر سید حاجی عالی شاہ بخاری علیہ الرحمہ کے آستانہ سے روانہ ہوئے - چنانچہ ۳/جون ۲۰۲۳ء کو بھی عازمین حرمین طیبین کا ایک عظیم قافلہ سہلاؤ شریف سے حج بیت اللہ کے لیے روانہ ہوا۔

روانگی سے قبل بعد نماز ظہر دار العلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف کی عظیم الشان غریب نواز مسجد میں ایک الوداعیہ پروگرام ہوا۔

پروگرام کی شروعات تلاوت کلام ربانی سے ہوئی -بعدہ یکے بعد دیگرے معروف ثنا خوان حضرت مولانا قاری محمد جاوید صاحب سکندری برکاتی و واصف شاہ ہدیٰ حضرت قاری عطاؤ الرحمان قادری انواری نے بارگاہ رسالت مآب میں ہدیۂ نعت والوداعیہ و مبارکباد پر مشتمل نظم پیش کیا۔

آخر میں نور العلماء پیر طریقت حضرت علامہ الحاج سید نور اللہ شاہ بخاری مدظلہ العالی نے حج بیت اللہ کی فضیلت اور کچھ اہم مسائل و واقعات پر مشتمل بہت ہی عمدہ و ناصحانہ خطاب فرمایا، آپ نے اپنے

## اس مبارک موقع پر علامہ پیر سید نور اللہ شاہ بخاری نے خصوصی و ناصحانہ خطاب فرمایا

خطاب کے دوران سبھی عازمین حرمین طیبین کو مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ سفر حج کی کچھ اہم باریکیوں کی بھی نشاندہی کی اور فرمایا کہ بلاشبہ سفر حج کا ہر ہر لمحہ نیکیوں کو سمیٹنے کا زمانہ ہے اس لیے سبھی عازمین حرمین طیبین کو چاہیے کہ اگر وہ اپنے آپ کو اللہ کی خاص رحمت کا مستحق بنانا چاہتے ہیں تو وہ اس مبارک موقع کو غنیمت جانیں اور حج کے دوران کے ایک ایک لمحہ کو کارآمد بنانے کی کوشش کریں، اور غفلت و کوتاہی کو پاس بھی نہ آنے دیں، کیونکہ ایک ایسے موقع پر جبکہ رحمت خداوندی کی برسات ہو رہی ہو، اس سے فیضیاب نہ ہونا اور سستی میں پڑ کر اوقات کو ضائع کر دینا انتہائی محرومی کی بات ہوگی۔

بالخصوص سفر حج کے دوران بھی نمازوں کی پابندی کریں اور گناہوں سے بچنے نیز حرمین طیبین کے ادب و احترام کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں۔

صلوٰۃ و سلام اور نور العلماء قبلہ سید نور اللہ شاہ بخاری کی دعا پر یہ مجلس اختتام پزیر ہوئی۔

بعدہ لوگوں نے عازمین حرمین طیبین بالخصوص حضرت الحاج پیر سید غلام محمد شاہ بخاری سے مصافحہ و معانقہ کر کے مبارکباد پیش کی۔

☆☆☆☆☆

# ☆☆☆اماموں پر ظلم کب تک؟☆☆☆

**محمد شاھد علی مصباحی**

ابھی کچھ دیر قبل سورت سے ایک فون آیا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ سورت کی ایک بڑی مسجد کے امام جو کہ تقریباً بیس برس سے اس مسجد میں امامت کے منصب پر فائز تھے، انہیں اچانک صرف چھ دن کی مہلت دے کر معزول کر دیا گیا۔ امام ہے کیا؟ سب سے پہلے تو ہمیں امام کی اہمیت کا اندازہ کرنا ہوگا کہ امام ہے کیا؟ اس کا مرتبہ اور منصب کیا ہے؟ اور وہ قوم میں کس حیثیت کا مالک ہوتا ہے ؟۔امام کے متعلق کسی نے یہ لکھا ہے:" امام کے معنی پیشوا کے آتے ہیں جنکی اقتدا کی جائے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کی صفات میں سے ہے۔ اللہ عز و جل نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں ان کو تمام انبیاء کا امام بنایا تھا۔ (سورۃ البقرۃ: ۱۲۴) اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے زمانے میں تمام انبیاء کے امام تھے؛ چنانچہ معراج کے سفر سے قبل، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیت المقدس میں، انبیاء علیہم السلام کی امامت فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تک حیات سے رہے صحابہ کرام کی امامت فرماتے رہے۔ انبیاء کے بعد اب منصب امامت کے حق دار علماء ہیں؛ کیوں کہ وہ انبیاء کے وارث ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "علماء انبیاء کے وارث ہیں"۔ (ابوداود: ۳۶۴۲ کتاب العلم)

امام کی اہمیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر کسی نے امام صاحب سے پہلے نماز کا کوئی رکن ادا کر لیا؛ تو اس کی نماز ہی نہیں ہوگی۔ یہ تو امام کی اہمیت ہے۔ یعنی: شریعت نے امام کا رتبہ ایسا بلند کیا کہ اس کو متبوع بنایا؛ لیکن آج ہم اس امام کو تابع بنانے کی کوشش کر رہے ہیں"۔ امام کو نکالنے کے لیے بس اتنا کافی ہے: امام اگر کسی غریب کے گھر بیٹھ جائے تو امام کو امامت سے نکالا جاتا ہے، اور اگر کسی بڑے آدمی کے بلانے پر نہ جائے تب بھی نکالا جاتا ہے۔ امام جو کہ وارث انبیا ہے، قوم کا سردار ہے، جس کے اشارے سے پہلے اگر ارکان ادا کر لیے تو نماز نہ ہو۔ مگر آج اسی امام کو نماز کے بعد غلام بنانے کی ناپاک کوششیں کی جاتی ہیں، اسے چند فاسقوں کے اشاروں پر ناچنے پر مجبور کر دیا جاتا ہے، لوگ بھول جاتے ہیں کہ یہ وہی امام ہے جس کی اقتدا کی نیت نماز میں کرتے ہیں۔ اور باہر نکلتے ہی اس کو اپنا مقتدی بنانا چاہتے ہیں۔ صرف چند لوگوں کے اشارہ پر امام کو نکال دیا جاتا ہے وہ بھی اچانک بغیر کسی نوٹس کے۔

ایک اور درد ناک واقعہ گزشتہ سال اڑیسہ کے ایک امام صاحب ان کی اہلیہ اور چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ ان کا سامان برستے پانی میں صرف اس لیے حجرے سے نکال پھینکا کہ امام صاحب نے سود کی مذمت میں تقریر کر دی تھی، اور عزت مآب صدر محترم اسی نیک کام میں ملوث تھے۔ تو جناب کو ایسا غصہ آیا کہ امام کو عین بارش میں حجرے سے باہر نکال دیا۔ کیوں کہ ان کی بے عزتی ہو گئی تھی، کمال کی بات ہے سود کا کاروبار کرتے وقت بے عزتی محسوس نہ ہوئی مگر امام کی تقریر اور اصلاح بے عزتی محسوس ہوئی۔ امام کو ان باتوں کے لیے بھی نکالا جاتا ہے امام کو بغیر کسی عذر شرعی کے امامت سے معزول نہ کیا جائے۔ نہ ہی چند لوگوں کے کہنے پر انہوں باہر نکالا جائے۔ چند لوگ تو اس بات پر بھی ناراض ہو جاتے ہیں کہ امام صاحب سے سورہ رحمن پڑھنے کو کہا تھا انہوں نے نہیں پڑھی، لہذا اب ہم ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں گے۔ اور کمیٹی والے اس سنکی (سائیکو) آدمی کی بات پر امام کو باہر کر دیتے ہیں۔ امام کی اہمیت کو سمجھیں اور بے وجہ انہیں پریشان کرنا بند کریں۔

ہاں! امام کو اس وقت نکالا جا سکتا ہے جب اس میں کوئی شرعی خامی ہو اور بار بار بتانے پر بھی درست نہ کرتے ہوں۔ کسی کی اپنی خصومت، حسد، جلن کی بنا پر امام کو نہیں نکالا جا سکتا، اگر لوگ ناراض ہیں تو وجہ شرعی بیان کریں اگر عذر شرعی ہو اور وہ توبہ کریں تو پھر کوئی حرج نہیں ہاں یہ کہ ایسا بار بار نہ کرتے ہوں۔ ذاتی عناد یا رنجش کی بنا پر امام کو نہیں نکال سکتے۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے: عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ثلاثۃ لا یقبل اللہ منہم صلاۃ: من تقدم قومًا وہم لہ کارہون (أبو داود، رقم: ۵۹۳) لیکن ہمارے یہاں اکثر لوگوں کو امام سے تکلیف یہی ہوتی ہے کہ وہ۔ ہمارے بلانے ہمارے گھر نہیں آئے، ہماری پسندیدہ سورہ نہیں پڑھی، وہ ہمارے مخالف کے گھر جاتے ہیں، وہ دوکان پر بیٹھے نظر آ گئے تھے۔ خدا کے واسطے! کچھ تو شرم کریں کہ ہم کیسے مرتبہ اور کیسی شان والے شخص کو اپنے اشاروں پر نچانا چاہتے ہیں، جس کی شان یہ ہے کہ وارث انبیاء ہے، جس کے اشارے پر ہم اپنے سروں کو اٹھاتے بھی ہیں اور جھکاتے بھی ہیں۔ جو ہمارے بچے کے کان میں آذان سے لیکر ہمارے والد والدہ کا جنازہ تک پڑھاتا ہے۔ امام پر ساری پابندیاں اور کمیٹی پر کچھ نہیں! امام پر ہر طرح کی پابندیاں عائد کی جاتی ہیں لیکن کمیٹی پر کچھ نہیں! اہل کمیٹی داڑھی نہ رکھیں کوئی حرج نہیں، اہل کمیٹی پنج وقتہ نمازیں نہ پڑھیں کوئی حرج نہیں، اہل کمیٹی جوا کھیلیں کوئی حرج نہیں، اہل کمیٹی شراب پئیں کوئی حرج نہیں، اہل کمیٹی سود کا کاروبار کریں کوئی حرج نہیں، اہل کمیٹی سر عام ناجائز تعلقات رکھیں کوئی حرج نہیں۔ کیا مسجد کمیٹی کو ان ساری چیزوں پر عدم پابندی کی بنیاد پر کمیٹی سے نہ نکالا جانا چاہیے؟ کیا ان پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی؟ فیصلہ آپ کے ہاتھ ہے۔

## ولی کی پہچان

امام العارفین حضرت سید شاہ ابو الحسین احمد نوری مارہروی علیہ الرحمۃ ''ولی'' سے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: ''ایک روز میں نے اپنے شیخ (حضرت سید شاہ آلِ رسول) رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ: اولیا کی کیا پہچان ہے؟ فرمایا: جب بندہ اپنی ذات اور صفات کو فراموش کر دے اور ذات و صفاتِ الٰہی میں کھو جائے اور صرف ذات و صفاتِ باری تعالیٰ ہی کو موجود سمجھنے لگے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی محبت اور ذوق و شوق اتنا بڑھ جائے کہ وہ اور سب سے بے تعلق ہو جائے، تو وہ ولی ہوتا ہے۔ جب بندہ میں یہ تمام صفات پیدا ہو جائیں تبھی وہ ولی ہوگا ورنہ نہیں۔''

# حجاج کرام کے لیے چند مفید ہدایات

از: حاجی فیاض حاجی محمد سلطان (سائنس داں و ماہر توانائی) مالیگاؤں

شکر پاک پروردگار کا کہ اس نے ہمارے ہر دلعزیز حجاج کرام کے نصیب میں حج مبارک اور زیارتِ حرمین شریفین مقرر فرمادی۔ حج مبارک کی روانگی سے قبل تربیت حاصل کرنا اور دیگر حاجی صاحبان سے معلومات لینا بہت اہم اور مفید ثابت ہوتا ہے۔ اور ہم دورانِ سفر اور حج کے اوقات میں مختلف تکالیف سے بچ جاتے ہیں۔ اکثر لوگ کافی معلومات رکھتے ہیں اور انھیں حج کے ارکان و سفر کے بارے میں اچھی خاصی تعلیم ہوتی ہے۔ مگر وہ حضرات جو پہلی بار عازمِ حرمین ہو رہے ہیں ان کے لیے، ہم چند ہدایات اور مشورے رقم کر رہے ہیں۔ مندرجۂ ذیل نکات مفید ثابت ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔ ہدایات کا ذکر کرنے سے پہلے ہم آپ کو روضۂ مبارک سید کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے قریب محسوس کرنے کا طریقہ بتائے دیتے ہیں۔

ریاض الجنۃ (جنت کی کیاری) روضۂ اقدس کے سب سے قریب کا حصہ ہے۔ یہاں نماز ادا کیجیے اور اصحابِ صفہ کے چبوترے پر بھی نماز ادا کر لیں، روضۂ اقدس کے پچھلے حصہ کی دیوار آپ کے سامنے ہوگی جہاں آپ قرآن شریف لینے کے لیے جاؤ گے، کباٹ کے قریب پہنچ کر قرآن شریف ہاتھ میں لیجیے بس یہی وہ جگہ ہے جو روضۂ اقدس کے بہت قریب ہے، وہاں کھڑے ہو کر سلام کہیے اور دعا مانگیے۔ یہاں آپ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ سے قربت محسوس کریں گے۔ ورنہ اگلے حصہ سے زیارت کے لیے لمبی قطار ہوتی ہے اور مطوے (خادمین) آپ کو روضۂ اقدس کے پاس رکنے بھی نہیں دیں گے۔

### ضروری نکات:

[۱] اپنے سامان کی پیکنگ آپ خود کریں اور اُسے مکمل طور سے محفوظ رکھنے کی کوشش کریں۔
[۲] کسی کا سامان اپنی بیگ میں رکھنے سے پہلے اسے کھول کر دیکھ لیں۔ سامان کے لین دین سے پرہیز کریں۔
[۳] روانگی کے دوران ایئر پورٹ پر کسی سے بحث نہ کریں اور بورڈنگ پاس ملنے کے بعد اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہی رہیں۔
[۴] ہوائی جہاز میں ضرورت اور حاجت کے وقت ہی سیٹ سے اٹھیں۔ سیٹ تبدیلی نہ کریں۔
[۵] اس بات کا دھیان دیں کہ کہیں آپ کے پاس اجازت سے زیادہ روپے تو نہیں ہیں۔ اجازت سے زیادہ روپے لے کر سفر کرنا غیر قانونی ہے۔
[۶] اپنے سامان میں دھاردار اشیاء، مائع اور نقصان دہ اشیاء نہ رکھیں۔
[۷] اپنا پاسپورٹ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں۔
[۸] مکہ مکرمہ میں جہاں بھی رہائش ملے اسے احسانِ خداوندی سمجھ کر قریب رہنے کی ضد نہ کریں۔ (حرم شریف کی توسیع اس قدر ہو گئی ہے کہ Hilton کو چھوڑ کر تمام ہوٹلیں کم سے کم پندرہ منٹ کے پیدل سفر کی دوری پر واقع ہیں۔)
[۹] مکہ مکرمہ میں حج سم کارڈ حاصل کریں (Sawa یا Zrin) گھر والوں سے فون پر بات کرنے کے لیے رات کا وقت یا ظہر سے پہلے کا وقت مقرر کر لیں۔ طواف یا سعی کے دوران فون پر بات کرنے سے پرہیز کریں۔
[۱۰] حرمین شریفین میں فوٹو کشی ممنوع ہے اس سے پرہیز کریں۔
[۱۱] جوتے چپل لے کر طواف اور سعی نہ کریں۔ جوتے چپل رکھنے کے لیے داخلی دروازے پر ہی جگہ مقرر کر لیں۔
[۱۲] ایک چھوٹا بیگ اپنے ساتھ رکھیں جس میں آپ موبائل، پاسپورٹ، چھوٹی پانی کی بوتل اور کچھ کرنسی رکھ سکتے ہیں۔
[۱۳] اپنے پاس زیادہ کرنسی نہ رکھیں۔
[۱۴] حج کے دوران یا طواف و سعی کے دوران یا زیارت کے دوران جان پہچان والوں سے ملاقات ہونے پر دنیاداری کی باتوں سے پرہیز کریں۔
[۱۵] اپنی مدد آپ کرنے کا جذبہ پیدا کریں، بچوں اور بڑوں کو ساتھ رکھیں اور بچھڑ جانے پر ایک مقام کی نشان دہی کریں تاکہ سب لوگ اسی جگہ مل جائیں۔ کسی سے بے جا مدد کا تقاضا نہ کریں۔
[۱۶] آبِ زم زم کا بے جا اسراف نہ کریں۔
[۱۷] خریدی کے لیے جدہ قطعی نہ جائیں۔ آپ کو وہاں پر ہندوستانی اشیاء دُگنی قیمت میں ملیں گی۔ ویسے بھی حج کے دوران خریدی سے پرہیز کرنا چاہیے۔
[۱۸] پاک سرزمین سے روپے پیسے انڈیا نہ بھیجیں۔
[۱۹] روپے کی ضرورت ہو تو اپنے قریبی لوگوں سے لین دین کریں۔
[۲۰] روزانہ صبح اپنے سامان کو ایک بار چیک کریں۔
[۲۱] اپنا سامان کسی کو نہ دیں اور نہ ہی کسی کا سامان گھر تک پہنچانے کی حامی بھریں۔
[۲۲] قربانی کا نظم بہتر سے بہتر انداز میں کریں۔ [یہی مفید ہوگا کہ خود اپنے ہاتھوں اپنی قربانی کریں۔]
[۲۳] مکہ مکرمہ ٹرین کا فائدہ اٹھائیں۔
[۲۴] اگر کوئی چیز گم ہو جائے یا آپ راستہ بھٹک جائیں تو ذرا بھی نہ گھبرائیں۔
[۲۵] حج کے ایام میں معتدل غذا کھائیں تاکہ طبیعت میں تندہی رہے، باہر کی غذا کھانے سے پرہیز کریں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل آپ کا سفرِ حج آسان فرمائے۔ حج کو قبول و مقبول فرمائے اور تمام جائز دعاؤں کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

ان کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے ـــــ اصلِ مُراد حاضری اس پاک در کی ہے
(اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجدد دین وملت علیہ الرحمۃ والرضوان)

☆☆☆

Postal Regd.NO.MCE/57/2021-2023 R.N.I. NO. 57110/93

THE INDIAN MUSLIM TIMES WEEKLY

Office Add.: 52 Dontad Street, 1st Floor, Khadak, Mumbai 400009

VOL: 27 , ISSUE NO: 51 DATE: 12 June to 18 June 2023. Rs.5/-

Email:- mumbai.razaacademy@gmail.com ☎022-23454585

To

# اجمیر ۹۲ رمووی کے ذریعے ہندومسلم کے درمیان غریب نواز کی شان میں گستاخی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی: الحاج محمد سعید نوری

**ممبئی:** ۳؍جون رضا اکیڈمی کے مرکزی دفتر میں علمائے کرام کی ایک احتجاجی نشست محافظ ناموس رسالت اسیر مفتی اعظم الحاج محمد سعید نوری بانی وسربراہ رضا اکیڈمی ونائب صدر آل انڈیا سنی جمیعۃ العلماء کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں شرکاء نے حالیہ متنازعہ فلم اجمیر ۹۲؍کولیکر زبردست ناراضگی دیکھنے کو ملی مذکورہ مووی میں عظیم صوفی بزرگ حضرت خواجہ غریب نواز چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات پر بیہودہ بکواس کی گئیں مزید اس بہانے سے ہندو مسلم کے درمیان نفرت پیدا کرنے کی مذموم کوشش کی گئی جبکہ سبھی مذاہب کے لوگ جانتے ہیں کہ حضرت خواجہ غریب نواز ایک صوفی اور ولی اللہ ہیں جن کے آستانے پر حاضری دیکر روحانی سکون ملتا ہے

منعقدہ احتجاجی میٹنگ میں بیان دیتے ہوئے الحاج محمد سعید نوری صاحب نے کہا کہ اجمیر ۹۲؍مووی سے قبل کشمیر دا فائز اور کیرالہ مووی بنا کر دونوں طبقات میں نفرت کی دیوار کھڑی کرنے کی کوشش کی گئی تھی اب یہ تیسری قسط اجمیر ۹۲؍کے نام سے لانچ کی جارہی ہے جس میں ایک اسکول میں ہوئے ریپ کانڈ کے نام پر بڑا فساد برپا کرنے کی تیاری کی جارہی ہے

ریپنگ کا تعلق کہیں سے بھی ہو وہ لائق سزا ہے لیکن جس طرح سے مغل بادشاہوں کا نام لیکر حضرت معین الدین چشتی اجمیری کی توہین کی جارہی ہے وہ سراسر غلط ہے بلکہ مذہبی پیشواؤں کی توہین قابل جرم ہے جس پر حالیہ مہینوں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے بھی زبردست ایکشن لیا ہے اس کے باوجود چند شرپسند عناصر سستی شہرت کیلئے صوفی استھل کو بھی نشانہ بنارہے ہیں نوری صاحب نے مزید کہا کہ حضرت سلطان الہند سے قلبی لگاؤ رکھنے والوں میں نہ صرف مسلمان بلکہ تمام دھرم کے لوگ شامل ہیں جو بڑی عقیدت واحترام کے ساتھ اجمیری خواجہ کے دربار میں حاضری دیتے ہیں

پھر کیوں کر فسادی ذہنیت کے لوگ کبھی مسجد مندر تو کبھی لو جہاد کے پروپیگنڈے کی آڑ میں مسلمانوں کو نشانہ بناتے ہیں۔افسوس اب ایک نئی سازش کے تحت درگاہوں کو بھی لینڈ جہاد کا نام دیا جارہا ہے جس سے سوائے ہندو مسلم اختلاف بڑھنے کے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے پر ملک میں آج بھی پیار محبت کا جذبہ موجود ہے جبکہ نفرت پسند فلم سازوں نے اس طرح کی کوئی فلم بنائی ہے ان کو منہ کی کھانی پڑی ہے۔

مولانا ولی اللہ شریفی صاحب نے کہا کہ ۹۲؍میں ہوئے ایک گھناؤنے فعل پر پوری چشتی برادران کو مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا ہے جبکہ اس میں دیگر مذاہب کے لوگ بھی شامل تھے پھر کیوں ایک خاص پلاننگ کے تحت حضرت خواجہ غریب نواز کی نسبت پر چشتیوں کو مجرم بتایا جارہا ہے ہم ہرگز ہرگز خواجہ خواجگان کی توہین برداشت نہیں کر سکتے۔

مولانا امان اللہ رضا نے اس مووی کی سخت لفظوں میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اب دریدہ دہن کے لوگ اولیاء کرام پر بھی انگشت نمائی کرنے لگے ہیں جن کی بارگاہوں میں سوائے محبت کے اور کچھ نہیں ملتا وہ حیات ظاہری میں بھی محبتوں کے علمبردار تھے بعد وصال بھی ان کے آستانے تمام مذاہب کے لوگوں کے لیے محبت کا مرکز ہیں لہٰذا شیطانی ذہنیت کے لوگ اپنی گندی سوچ سے باز آجائیں۔

مولانا محمد عباس رضوی نے کہا کہ آج ملک میں جو بھی آستانہ عالیہ ہیں وہاں بھید بھاؤ نام کی کوئی چیز نہیں ہے ان کا دروازہ تو سب کیلئے کھلا ہے بالخصوص خواجہ خواجگان کا دربار تو پوری دنیا میں محبتوں کے ساتھ جانی جاتی ہے جہاں بیرونی ممالک سے آئے ہوئے لیڈران بھی اپنی چادریں پیش کر کے ہندوستان کی شان بڑھاتے ہیں۔لیکن افسوس کہ حکومت بھی ایسے صوفیاء کرام کے گستاخوں پر نکیل نہیں کستی جس سے شرپسندوں کے عزائم بڑھ گئے ہیں

ہمارے قائد الحاج محمد سعید نوری کا مطالبہ ہے کہ مرکزی حکومت فوری طور پر ایکشن لے اور اس مووی کو فورا بند کرے۔مفتی محمد کلیم رضا رضوی نے کہا کہ پروڈیوسر اومیش کمار تیواری نے اجمیر ۹۲؍کے ذریعے پوری مسلم برادری کو کٹھرے میں کھڑا کرنا ہے تاکہ ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا ہو اور وہ ماب لیچنگ اور لو جہاد کی طرح یہاں بھی مار کاٹ کا سلسلہ شروع کریں ہم چاہتے ہیں کہ ایسے نفرت پیدا کرنے والوں کو قانونی شکل میں سبق سکھایا جائے۔مولانا ظفر الدین رضوی نے کہا کہ ملک میں نفرت کے سوداگروں کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے وہ نہیں چاہتے ہیں کہ ہندو مسلم مل کر ملک کو ترقی پر لے جائیں جس میں سب سے بڑا کردار سیاسی لیڈروں کا ہے وہ ووٹ بینک کی سیاست ہندو مسلم کر کے اپنی سیاسی دکان چمکانے کی کوشش کرتے ہیں۔جس کا واضح ثبوت کرناٹک الیکشن میں پورے ملک کے انصاف پسند لوگوں نے دیکھا کہ کس طرح کیرالا مووی کے ذریعے ہندو مسلم کرنے کی کوشش کی ہے۔لیکن انہیں شکست فاش ہوئی میٹنگ کے اختتام پر بزرگ عالم دین مولانا محمود عالم رشیدی صاحب نے دعا کی۔

شرکاء نشست میں قاری نیاز احمد رضوی۔قاری ناظم رضا رضوی حافظ جنید رضا رشیدی قاری علاء الدین رضوی فرحان بھائی گوونڈی ناظم خان رضوی فرید شیخ وغیرہ موجود تھے۔

**از:فقط:محمد عارف رضوی**

## اجمیر ۹۲؍مووی کے خلاف علماء اہلسنت کی دفتر رضا اکیڈمی ممبئی میں اہم ترین میٹنگ

خواجہ خواجگان معین بیکساں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ کی عظمت ورفعت پر رکیک حملہ کرتے ہوئے حال ہی میں جھوٹ پر مبنی ایک مووی ریلیز ہوئی ہے جس میں مخصوص طبقے کو مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کر کے قتل وغارتگری پر ابھارنا ہے جسے فائنانس ریلائنس کمپنی کے مالک مکیش امبانی نے کیا ہے جس میں کھلم کھلا مغل بادشاہوں کی آڑ میں سلطان الہند قدس سرہ کی شان میں توہین کی گئی ہے جس سے عوام وخواص میں سخت غم وغصہ ہے سرکار غریب نواز کی شان میں گستاخی کے خلاف آج بتاریخ ۳؍جون ۲۰۲۳ء بروز سنیچر بوقت صبح ۱۱ بجے دفتر رضا اکیڈمی میں اہم میٹنگ رکھی گئی ہے جس کی قیادت قائد ملت محافظ ناموس رسالت خلیفہ تاج الشریعہ حضرت الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ بانی رضا اکیڈمی فرمائیں گے آپ علماء کرام وائمہ مساجد واساتذہ مدارس سے پرخلوص اپیل ہیکہ نائب النبی حضرت خواجہ غریب نواز کی محبت میں سرشار ہو کر وقت مقررہ پر تشریف لائیں نوازش ہوگی

اپیل گزار محمد عارف رضوی سکریٹری رضا اکیڈمی ممبئی

## شرنگار گوری مقدمہ میں الہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ حیرت انگیز: دہلی میں نابالغہ لڑکی کے قتل کی شدید مذمت

**نئی دھلی** : شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ حرمت والے مہینوں میں زیادہ سے زیادہ فرائض و نوافل کی پابندی کر کے دعا کریں۔

انہوں نے الہ آباد ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلہ کو حیرت انگیز بتاتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ گیان واپی مسجد صدیوں سے آباد ہے اور شرنگار گوری کی پوجا کے معاملہ کو سابقہ صورت میں برقرار رکھا جانا چاہیئے اور ۱۹۹۱ء کے عبادت گاہ ایکٹ پر عمل ہونا چاہیئے۔ایک ہی احاطہ میں دو مذہب کے لوگوں کا کثیر تعداد میں جمع ہونا بدامنی کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔پوجا کی اجازت مقامی انتظامیہ کے لئے بہت سی مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔بابری مسجد کا جب تالا کھلا تھا تب بھی جم غفیر امنڈ آیا تھا۔سپریم کورٹ کی جج جسٹس بی وی ناگرتنا نے حال ہی میں ”کانسٹی ٹیوشنل آئیڈیلس“ نامی کتاب کے اجراء کے موقع پر کہا "ریاست کسی ایک مذہب کی وفاداری کی پابند نہیں،تمام مذاہب کا یکساں احترام کرتی ہے"۔انہوں نے کہا ”عدالتی آزادی کا تقاضہ ہے کہ ججوں کو غیر جانبدار اور سیاسی دباؤ سے دور رہنے کی ضرورت ہے“۔مفتی مکرم نے کہا کہ ایک فریق کے مذہبی عقیدے کا احترام کرتے ہوئے دوسرے فریق کے مذہبی جذبات کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیئے۔

مفتی مکرم نے دہلی میں شاہ آباد ڈیری علاقہ میں ایک سولہ سالہ لڑکی کے بے رحمانہ طور پر سر عام قتل کی شدید مذمت کی اور ملزم کو سخت سے سخت سزا دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔انہوں نے کہا کہ متاثرہ کے خاندان کے غم میں ہم شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ دہلی میں جرائم میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے حالانکہ دہلی راجدھانی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر ،پولس اور انتظامیہ کے ذمہ داران کو کارروائی کرنی چاہیئے۔

## کاندیولی غوثیہ مسجد لکشمی نگر ممبئی کا رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے وفد کے ساتھ دورہ کیا

ممبئی کے علاقہ کاندیولی میں واقع غوثیہ مسجد لکشمی نگر کا آج رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے وفد کے ہمراہ دورہ کیا اور ٹرسٹیان سے تفصیلی معلومات حاصل کی

یاد رہے کہ لاؤڈ اسپیکر کو لیکر رینا رچارڈ نامی خاتون نے ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کی ہے جس میں صوتی آلودگی وغیرہ کو موضوع بنا کر مائیک بند کرنے کی مانگ کی ہے اخبار میں شائع خبر پر فوری ایکشن لیتے ہوئے قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب قبلہ نے ایک وفد کے ہمراہ غوثیہ مسجد کا دورہ کیا آپ جس وقت مسجد غوثیہ پہنچے وہ وقت نماز عصر کا تھا اذان ہو رہی تھی پر افسوس ایک بڑی مسجد ہونے کی وجہ سے مائیک بند تھا ٹرسٹیان نے بتایا کہ تقریباً دس دن ہو گئے ہیں مسجد کے مائیک سے اذان نہیں ہو رہی ہے عرض گزار نے اپنے موقف میں جس طرح سے صوتی آلودگی کا ذکر کیا ہے جبکہ وہاں ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے بس کچھ تنگ نظر لوگ آئے دن مسجدوں کے لاؤڈ اسپیکر کو لیکر مساجد کے ذمہ دران کو پریشان کرتے ہیں

ٹرسٹیان نے قائد محترم کو یہ بھی بتایا کہ کورٹ نے صوتی آلودگی سے شہر کو پاک کرنے کے لئے جتنی مقدار میں آواز رکھنے کی ہدایات دی ہیں ہم اس پر عمل کرتے ہیں ہاں کچھ شرپسند عناصر بلاوجہ اس کو ہوا دینے میں لگے ہوئے ہیں آخر کسی کو اذان سے تکلیف کیوں کر ہوسکتی ہے جبکہ کلماتِ اذان میں برکت ہی برکت ہے اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار کیا جاتا ہے افسوس کچھ لوگوں کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے نام سے تکلیف ہوتی ہے وہ اس نام کو سننا ہی نہیں چاہتے حالانکہ ہر دھرم کا باشعور آدمی یہ جانتا ہے کہ ہمارا خالق ومالک اللہ تعالیٰ ہے ٹرسٹیان کی باتیں بغور سننے کے بعد رضا اکیڈمی کے بانی وسربراہ قائد ملت الحاج محمد سعید نوری صاحب نے کہا کہ چونکہ یہ معاملہ کورٹ میں ہے آپ لوگ بالکل گھبرائیں نہیں ہم عزت دار شہری ہیں قانون کے مطابق اذان و اقامت کا اہتمام کریں ان شاءاللہ الکریم شرپسند عناصر اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے آپ نے فرمایا کہ مائیک کے مسئلہ کو لیکر ہندو مسلم کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ہماری اپیل ہیکہ لکشمی نگر مسجد کے قریب رہنے والے تمام مذاہب کے لوگ مل جل کر کام کریں کسی کے بہکاوے میں آکر کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں کہ آپس میں تصادم کی راہ پیدا ہو

حضرت نوری صاحب نے مزید کہا کہ معاملہ کورٹ میں ہے جب تک کوئی فیصلہ نہ آئے آپ ذمہ دران مساجد صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں پولیس انتظامیہ کو اپنا تعاون دیں وہیں مقامی پولیس انتظامیہ اصولانہ انداز میں اپنا کام کرے کسی کے دباؤ میں آکر مساجد سے زبردستی مائیک نہ اتارے

وفد میں قائد محترم کے ہمراہ قاری عبد الرحمٰن ضیائی،مولانا رضی اللہ شریفی،حافظ جنید رضا رشیدی،شہاب الدین شریک تھے،اراکین مسجد میں صدر محبوب بھائی خطیب وامام حضرت مولانا محمد اسلام رضوی صاحب،ریاض شیخ عرف راجو بھائی جنرل سکریٹری،نائب سکریٹری فیاض بھائی،مقامی لوگوں میں محمد بدر عالم،محمد شفیق پٹھان محبوب انصاری توفیق پٹھان،مؤذن جناب محمد علی صاحب وغیرہ موجود تھے

## بقیہ: اللہ سے مانگو تو صحت مانگو!---

ہمارا معدہ بعض اوقات کوئی خاص تیزاب پیدا نہیں کرتا اور ہم نعمتوں سے بھری اس دنیا میں بے نعمت ہو کر رہ جاتے ہیں۔ہماری صحت اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہے مگر ہم لوگ روز اس نعمت کی بے حرمتی کرتے ہیں۔ہم اس عظیم مہربانی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتے ہم اگر روز اپنے بستر سے اٹھتے ہیں‘ ہم جو چاہتے ہیں ہم وہ کھا لیتے ہیں اور یہ کھایا ہوا ہضم ہو جاتا ہے ہم سیدھا چل سکتے ہیں دوڑ لگا سکتے ہیں جھک سکتے ہیں اور ہمارا دل‘ دماغ‘ جگر اور گردے ٹھیک کام کر رہے ہیں‘ ہم آنکھوں سے دیکھ کانوں سے سن ہاتھوں سے چھو ناک سے سونگھ اور منہ سے چکھ سکتے ہیں تو پھر ہم سب اللہ تعالیٰ کے فضل اس کے کرم کے قرض دار ہیں اور ہمیں اس عظیم مہربانی پر اپنے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کیونکہ صحت وہ نعمت ہے جو اگر چھن جائے تو ہم پوری دنیا کے خزانے خرچ کر کے بھی یہ نعمت واپس نہیں لے سکتے‘ ہم اپنی ریڑھ کی ہڈی سیدھی نہیں کر سکتے۔ یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے۔

☆☆☆☆☆

## جامعہ رضائے مصطفیٰ گلشنِ رضوی رائچور کے زیرِ اہتمام مجلسِ مشاورت کا کامیاب انعقاد

**بنگلور:** ۴ جون۔صوبہ کرناٹک کی عظیم دینی اقامتی درسگاہ جامعہ رضائے مصطفیٰ گلشنِ رضوی رائچور کے زیرِ اہتمام مجلسِ مشاورت فکرِ دین کے نام سے ایک خصوصی مجلس کا انعقاد بروزِ جمعرات یکم جون کو عمل میں آیا۔جس میں جامعہ کے فارغین ومستفیدین نے ایک بڑی تعداد میں جامعہ کی دعوت پر شرکت کی سعادت حاصل کی۔حسب معمول قراتِ قرآن کریم سے محفل کا آغاز ہوا اور نعت خوانی بھی ہوئی۔افتتاحی خطاب کے طور پر مفتیِ جامعہ حضرت علامہ مفتی شبّیر عالم مصباحی صاحب نے علم وعلماء اور فریض خدمت دین کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو فرمائی اور کہا کہ خدمت دین میں پریشانیوں کی وجہ سے ایک عظیم نعمت یعنی خدمت دین کو نہ چھوڑا جائے۔

جامعہ کے نائب شیخ الحدیث ماہر علم وفن استاذ الاساتذہ حضرت علامہ الحاج محمد عتیق الرحمٰن صاحب امجدی نے انتہائی حسین پیرائے میں جامعہ کی ۶۳/ سالہ طویل خدمات کا اجمالی خاکہ پیش فرمایا ساتھ ہی شرکائے محفل سے جامعہ سے ربط اور اس کی حفاظت کا عہد وپیمان لیتے ہوئے فرمایا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو حاضر وناظر جانتے ہوئے آپ سے یہ عہد لے رہا ہوں اور آپ کو حلف لینا ہے۔یقیناً یہ ادارہ کبھی بھی کمرشل نہیں ہوگا اور ہمیشہ خدمت دین متین کے لیے وقف رہے گا۔ساتھ ہی اسلاف کے کردار کی روشنی میں خدمت دین سے متعلق دل پذیر وپراثر گفتگو فرمائی۔

اخیر میں شیخ الجامعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد قلندر رضوی صاحب نے اخلاص واتحاد کے ساتھ خدمت دین کے عنوان پر گراں قدر خطاب فرمایا جس میں دینی خدمات سے وابستگان حضرات نے باہمی اتحاد،نیک نیّتی وخیر خواہی کا شعور اور ہر معاملہ میں توکل علی اللہ ورجوع الی اللہ کا زرّین درس پایا۔اثنائے کلام فروغ اہل سنت واشاعت علم دین کے حوالہ سے فکر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری علیہ الرحمہ پر روشنی ڈالتے ہوئے مدارس ومکاتب کے قیام پر زور دیا اور مادر علمی سے وفاداری اور مسلک اعلیٰ حضرت پر ثابت قدمی کی خصوصی تلقین وتاکید فرمائی۔محفل کا اختتام دعا اور صلوۃ وسلام پر ہوا۔دعا ہے کہ اللہ قادر وقدیر جامعہ کے جملہ اساتذئے کرام اور اراکین کی تمام مخلصانہ خدمات کو شرف قبول عطا فرمائے اور جامعہ ہذا کو مزید ترقیوں سے ہمکنار فرما کر اس کے علمی فیضان کو عام وتام فرمائے آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ النبی العربی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین وسلم۔